امورِ عالمِ اسلام

محمود احمد غازی

ملائشیا ملائشیا کی قومی کونسل برائے اسلامی امور نے گذشتہ دنوں اپنے ایک اجلاس میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا۔ کونسل کے سیکریٹری جنرل جناب محمد نوا وی محمود نے اس فیصلہ کا اعلان کرتے ہوئے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف قادیانیوں کی سازشوں پر بھی روشنی ڈالی۔ یاد رہے کہ گذشتہ سال پاکستان کی پارلیمنٹ نے متفقہ طور پر قادیانیوں کو دائرۂ اسلام سے خارج قرار دے کر دوسری اسلامی حکومتوں کے لئے ایک واضح راہ متعین کر دی ہے۔ حکومتِ پاکستان کے اس فیصلہ کے بعد اردن، ملائشیا اور کئی دوسری مسلم حکومتوں نے بھی ایسے ہی فیصلے کئے ہیں۔ حکومت سعودی عرب پہلے ہی قادیانیوں کو ایک غیر مسلم فرقہ تصوّر کرتی ہے اور اس نے حرمین میں ان کا داخلہ ممنوع قرار دے رکھا ہے۔

ھندوستان کلکتہ میں مسلم طلبۂ ہند کی انجمن نے اپنا تیسرا سالانہ اجتماع منعقد کیا جس میں نوجوانوں بالخصوص طلبہ کے فکری اور اجتماعی مسائل پر غور و خوض کیا گیا۔ اجتماع میں رابطہ عالم اسلامی کے مندوب مقیم علی گڑھ جناب احمد اللہ صدیقی نے بھی شرکت کی۔ آخری اجلاس میں عالمِ اسلام کے ممتاز مفکّر مولانا سید ابوالحسن علی ندوی نے مغربی فکر و ثقافت کی روک تھام کے لئے نوجوانوں کی ذمہ داریوں کے موضوع پر خطاب کیا۔

روس روس کی مسلم اکثریتی جمہوریہ قازقستان کی حکومت نے عربی زبان کو قازقستان کے بعض تعلیمی اداروں کے نصاب میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جمہوریہ کی یونیورسٹی میں عربی اساتذہ کی تربیت کا انتظام کیا گیا ہے۔ حکومت قازقستان کے اس اقدام سے ان نئے فکری اور ثقافتی رجحانات کا اندازہ کیا جا سکتا ہے جو کمیونسٹ ممالک کے مسلمانوں میں پیدا ہو رہے ہیں۔

اریٹیریا اریٹیریا کے مسلمانوں پر حبشہ کی قابض فوجوں کے مظالم میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔ گزشتہ ماہ خود حکومت حبشہ کے ایک ترجمان نے عدیس ابابا میں یہ تسلیم کیا کہ اریٹیریا میں بیس ہزار حبشی فوج اریٹیریا کے حریت پسندوں سے لڑ رہی ہے۔ مختلف ذرائع سے ملنے والی خبروں سے اندازہ ہوتا ہے کہ گزشتہ ایک دو ماہ میں سینکڑوں مسلمان جام شہادت نوش کر چکے ہیں۔ حبشہ کی قابض فوجوں کو جن بیرونی طاقتوں کی پشت پناہی حاصل ہے ان میں صیہونی قوتیں پیش پیش ہیں۔

سعودی عرب ریاض یونیورسٹی کے زیر اہتمام آئندہ سال کے اوائل میں ریاض میں ایک بین الاقوامی اسلامی کانفرنس برائے سائنس اور ٹیکنالوجی منعقد ہو رہی ہے۔ اس کانفرنس میں دنیا بھر سے مسلم سائنس دان اور انجینیئر شریک ہوں گے اور سائنس کے میدان میں زیادہ سے زیادہ بین الاسلامی تعاون کے امکانات پر غور کریں گے۔ توقع ہے کہ سعودی عرب کے حکمران شاہ خالد بن عبدالعزیز اس کانفرنس کا افتتاح کریں گے۔ یاد رہے کہ یہ کانفرنس گزشتہ مارچ میں منعقد ہونے والی تھی اور جلالۃ الملک شاہ فیصل شہید کو اس کا افتتاح کرنا تھا لیکن شاہ کی شہادت کی وجہ سے کانفرنس ملتوی کرنا پڑی۔

آسٹریلیا نیو ساؤتھ ویلز کی کونسل برائے اسلامی امور کی دعوت پر آسٹریلیا کے ائمہ مساجد کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی۔ کانفرنس میں بہت سے اہم مسائل پر گفتگو کی گئی۔ ان میں مسلمان بچوں اور نوجوانوں کی اسلامی تعلیم و تربیت، زکوٰۃ کی وصولی اور تقسیم، عیدین کے انتظامات اور مسلمانوں کی شادیوں کے معاملات بھی زیر بحث آئے۔ آئندہ سال یہ کانفرنس ملبورن میں منعقد ہو گی۔